147987 _ فون کے ذریعہ بیوی کو تین طلاقیں دے دیں

سوال

میرے خاوند نے مجھے ایك ماہ قبل فون كے ذریعہ طلاق دے دى اور طلاق كے الفاظ تین بار كہے، كیا اسے رجوع كا حق حاصل ہے ؟

يسنديده جواب

الحمد للم.

فون کیے ذریعہ طلاق صحیح اور معتبر شمار ہوتی ہیے، اس لیے جب خاوند نیے طلاق کیے الفاظ کہیے ہیں تو طلاق واقع ہو گئی ہیے، اور ایك ہی مجلس میں تین طلاق کا مسئلہ علماء کرام کیے ہاں اختلافی مسئلہ ہیے، جمہور علماء کرام کیے ہاں تین طلاقیں ہی واقع ہو جاتی ہیں.

لیکن اہل علم کی ایك جماعت كيے ہاں تین طلاقوں كی بجائيے ایك طلاق واقع ہوگی، اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے یہی اختیار كیا ہے، اور شیخ سعدی اور شیخ این عثیمین رحمہما اللہ نے اسے ہی راجح قرار دیا ہے۔

انہوں نے صحیح مسلم کی درج ذیل حدیث سے استدلال کیا ہے:

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

" رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كمے دور مبارك ميں اور ابو بكر رضى اللہ تعالى عنہ كى خلافت ميں اور عمر فاروق رضى اللہ تعالى عنہ كى خلافت كے دو برس تك تو تين طلاق ايك ہى شمار ہوتى تھى "

چنانچہ عمر رضی اللہ تعالی عنہ کہنے لگے: لوگوں نے ایسے معاملہ میں جلد بازی سے کام لینا شروع کر دیا جس میں ان کے لیے ٹھراؤ تھا، اس لیے اگر ہم اسے ان پر جاری کر دیں ت وانہوں نے اسے ان پر جاری کر دیا "

صحيح مسلم حديث نمبر (1472).

مزید آپ سوال نمبر (36580) کے جواب کا مطالعہ کریں۔

اس قول کی بنا پر آپ کیے خاوند کیے لیے دوران عدت رجوع کرنا جائز ہیے، لیکن شرط یہ ہیے کہ اگر یہ پہلی یا دوسری طلاق تھی.



والله اعلم .